منشور محمدی

منشور محمدی الہی | شایع ہوتا ہے ماہ تا ماہی | انجیل و زبور پر ہوتا ہے | صد بار مفخر و مباہی

فرمان سلطان سلف ساختہ مرفوع | توقیع خطابت منشور محمد | توریت و ہم انجیل برافتاد بتجیل | چون گشت علم رایت منشور محمد

نمبر ۱۹ | مورخہ ۵ رجب ۹۴ھ ہجری مطابق ۱۷ جولائی ۷۷ء شروع | جلد ۶

اشتہار قیمت اخبار منشور محمدی

سالانہ قیمت معہ محصول ڈاک چھ قیمت کل خریداروں سے پیشگی لیجائیگی مابعد کی کچھ شرط نہین جن صاحبونکو اس پرچہ کی نسبت کچھ خط و کتابت کرنی منظور ہو یا زر قیمت یا عریضہ ارسال کرنا ہو بنام **محمد شریف** مہتمم و مالک مطبع اخبار منشور محمدی واقع معسکر بنگلور کے نام روانہ فرماوین مگر شرط یہہ ہی کہ اپنا نام مبارک و نام شہر و محلہ و مضامین وغیرہ بخط واضح لکھا کرین والا نہ اسکی تعمیل ہرگز وقوع مین نہ آوے گی

غزل نعتیہ

محمد کو دیا اللہ نے فرمان شفاعت کا
ہے کیونکر نہ طوفان عدم مین کشتی عصیان
جہان مین چار سو رتبہ بڑا ذات محمد سے
کیا نام خدا و حید نے تثلیث کو باطل
نبوت کا شرف ثابت ہوا لوسدم زبانی سے
خیر اللہ نے چار عنصر احمد مین فرمایا
فصیحان جہان کا ہو گیا دم بند حیرت سے

گر اجنت مین جنبدا آپکی مقبول امت کا
نہین حد و کنار اب آپکے دریاے رحمت کا
شریعت کا طریقت کا حقیقت کا عبادت کا
مٹایا نام کفر و ارتداد و فکر بدعت کا
کیا جب آپنے زیب بدن خلعت شفاعت کا
سعادت کار شاد تکا شجاعتکا سخاوتکا
جواد شاشور عالم مین محمد کی فصاحت کا

اگر حور و قصور جنت و طوبی کی خواہش ہی
پر ہوای منکران احمدی کلمہ شہادت کا
چلاے جسکو چاہے حکم سے اللہ کے احمد
تو پھر کیا فخر ہے عیسی کو اعجاز و کرامت کا

بشارات پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم

آج کل کے جاہل عیسائی بازارون مین عوام مسلمانون کو یہہ دہوکہ دیتے ہین کہ اگر تمہارا پیغمبر سچا تھا تو ہماری یہان توریت و انجیل مین اسکا صاف نام کیون نہین لکھا گیا جیسا کہ قرآن مجید کا

بدلا اللہ کے یہان سے اور اللہ ہی کے یہان ہی اچھا بدلا **ف** اس آیت مین اللہ تعالی اون لوگون سے جو بہ نیت جہاد و ہجرت کرین اور ہجرت
سے کفارہ گناہ اور جنت کا وعدہ فرماتا ہی اور بڑے پیار سے فرماتا ہی کہ مین خود داخل کرون گا اونکو جنت مین جیسے کوئی اپنے مہمان کو
سے اپنے گھر آپ بلا لیجاتا ہی **فضیلت ہجرت از احادیث پہلی حدیث** عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ الْھِجْرَۃَ تَھْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَھَا وَاِنَّ الْحَجَّ یَھْدِمُ مَا کَانَ قَبْلَہٗ رَوَاہُ مُسْلِمٌ روایت ہی
ی عمرو بن عاص سے کہ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ ہجرت مٹا دیتی ہی اگلے گناہون کو اور حج مٹا دیتا ہی اگلے گناہون
کو روایت کیا اسکو مسلم نے **دوسری حدیث** عَنْ جَابِرٍ اَلْاِیْمَانُ فِیْ اَھْلِ الْحِجَازِ رَوَاہُ مُسْلِمٌ روایت ہی جابر
رضی اللہ عنہ سے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایمان حجاز کے لوگون مین ہی **ف** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ جسکو ایمان ہے
گھر مین رہتا ہو ملک عرب کے طرف ہجرت کرے **تیسری حدیث** اَھْلُ الْیَمَنِ ھُمْ اَرَقُّ اَفْئِدَۃً وَاَلْیَنُ قُلُوْبًا اَلْاِیْمَانُ
یَمَانٍ وَالْحِکْمَۃُ یَمَانِیَۃٌ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ یعنے فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ یمن کے لوگ سب سے زیادہ رقیق القلب اور نرم
ہین اور ایمان یمن سے نکلا ہی اور حکمت یمن سے نکلی ہے **ف** سبحان اللہ ایمان اور حکمت دونو کی جڑ یمن ہی اور یمن ایک قطعہ عرب کا
نام ہی کہ حرمین شریفین بھی اسمین داخل ہین **انتہی** اور حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ملک شام اور یمن اور مدینہ کی ماپ اور تول کے لیے
برکت کی دعا کی ہی **چوتھی حدیث** عَنْ زَیْدِ ابْنِ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ طُوْبٰی لِلشَّامِ فَقُلْنَا
لِاَیِّ ذٰلِکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ قَالَ لِاَنَّ مَلٰٓئِکَۃَ الرَّحْمٰنِ بَاسِطَۃٌ اَجْنِحَتَھَا عَلَیْھَا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ روایت ہی
زید بن ثابت سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مبارکباد دی ہی اہل شام کو ہمنے پوچھا کہ کیون یا رسول اللہ فرمایا اسلیے
کہ فرشتے رحمن کے اپنے بازو پھیلائے ہوئے ہین ملک شام پر روایت کیا اسکو احمد اور ترمذی نے **پانچوین حدیث** عَنْ
عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّھَا سَتَکُوْنُ ھِجْرَۃٌ بَعْدَ ھِجْرَۃٍ
فَخِیَارُ النَّاسِ اِلَی مُھَاجَرِ اِبْرَاھِیْمَ وَیَبْقٰی فِی الْاَرْضِ شِرَارُ اَھْلِھَا تَلْفِظُھُمْ اَرْضُوْھُمْ تَقْذَرُھُمْ نَفْسُ اللّٰہِ تَحْشُرُھُمُ
النَّارُ مَعَ الْقِرَدَۃِ وَالْخَنَازِیْرِ تَبِیْتُ مَعَھُمْ اِذَا بَاتُوْا وَتَقِیْلُ مَعَھُمْ اِذَا قَالُوْا رَوَاہُ اَبُوْدَاؤُدَ روایت ہی
عبد اللہ بن عمرو بن عاص سے کہا کہ سنا مین نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے تھے قریب ہے کہ ہجرت کے بعد ہجرت ہوگی
سو بہتر لوگ وہ ہین جو ہجرتگاہ ابراہیم علیہ السلام کی طرف جاوین یعنے ملک شام مین اور باقی رہجاوینگے بدترین لوگ زمین کے
کہ پھینکے گی اون کو زمین اور نفرت کریگا اون سے نفس مبارک اللہ کا جمع کریگی انکو آگ بندرون اور سوردن کے ساتھ رات کو ٹھہریگی
جب وہ ٹھہرینگے اور دوپہر کو ٹھہرے گی جب وہ ٹھہرینگے روایت کیا اسکو ابوداؤد نے **ف** اس حدیث مین حضرت نے رغبت دلائی
کہ مقبول بندون کو لازم ہی کہ قیامت کے قریب ملک شام مین رہین **چھٹوین حدیث** عَنِ ابْنِ حَوَالَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ
اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ تَوَکَّلَ لِیْ بِالشَّامِ وَاَھْلِہٖ رَوَاہُ اَحْمَدُ وَاَبُوْدَاؤُدَ
روایت ہی ابن حوالہ سے کہا کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بیشک اللہ عزوجل ضامن ہوا ہی مجھ سے شام اور اسکے

بنے والون کا یعنے اونکے معاش اور معاد کی جوابی اللہ کے ذمہ پر ہی روایت کیا اسکو احمد اور ابو داؤد نے **ف** سبحان اللہ جب اللہ ہمارا ضامن ہو تو پھر کیا پرواہ ہی **ساتوین حدیث** وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ عَلٰی اَنْقَابِ الْمَدِیْنَةِ مَلٰئِکَةٌ لَا یَدْخُلُهَا الطَّاعُوْنُ وَلَا الدَّجَّالُ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ راستون پر مدینہ کے فرشتے مقرر ہین کہ داخل نہوگا وہان طاعون اور دجال روایت کیا اسکو بخاری اور مسلم نے **آٹھوین حدیث** وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا یَصْبِرُ عَلٰی لَاْوَاءِ الْمَدِیْنَةِ وَشِدَّتِهَا اَحَدٌ مِنْ اُمَّتِیْ اِلَّا کُنْتُ لَهٗ شَفِیْعًا یَوْمَ الْقِیٰمَةِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ روایت ہی ابی ہریرہ سے کہ فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے نہ صبر کریگا مدینہ مبارک کی بھوک اور تکلیفون پر کوئی میری امت سے مگر مین اسکا شفیع ہونگا قیامت کے دن روایت کیا اسکو مسلم نے **نوین حدیث** وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ مَرْفُوْعًا مَنْ حَجَّ فَزَارَ قَبْرِیْ بَعْدَ مَوْتِیْ کَانَ کَمَنْ زَارَنِیْ فِیْ حَیَاتِیْ رَوَاهُ الْبَیْهَقِیُّ روایت ہی ابن عمر سے مرفوعاً جو حج کرے اور زیارت کرے میری قبر کو بعد موت کے گویا کہ ملاقات کی میری زندگی مین روایت کیا اسکو بیہقی نے **ف** سبحان اللہ جو لوگ مدینہ مین ہجرت کرین وہ گویا ساری عمر حضرت کی ملاقات سے فیضیاب ہین انتہی

اطلاع

بحمد اللہ والمنہ کہ اندنون بفضل الٰہی ایک قافلہ بمنظور سے حرمین شریفین کو روانہ ہونے والا ہی اور جو لوگ کہ اس قافلہ کے ساتھ روانہ ہونا چاہتے ہین اون کو چند امور ضرور ہین - (۱) اگر وہ قرضدار ہون ضرور ہی کہ اپنا قرض ادا کرلین یا قرضخواہ اگر مردود نیا رخیر خواہ اسلام ہی معاف کردے کہ یہہ رقم قرضہ بھی اللہ تعالی کے فضل سے گویا چندہ روم مین داخل ہوگی - (۲) اگر ماباپ دیندار ہین اون سے اجازت لین اور ماباپ کو بھی ضرور ہی کہ حسب سنت ابراہیم و ہاجرہ علیہما السلام اپنی اولاد عزیز کو اس راہ مین نذر کرنا فخر جانین بلکہ خود ترغیب دین اور اپنی مغفرت کا ذریعہ سمجھین کہ حدیث مین آیا ہی کہ شہید ستر قرابت والون کی شفاعت کریگا - (۳) امیر قافلہ کی اطاعت بجان و دل کرین اور آپس کے بھائیون مین محبت اور اتحاد سے سفر طے کرین اور باہم بحث و جدال و تکرار نکرین (۴) اہل و عیال کو اگر چہوڑ جاوین اونکے نان و نفقہ کی تدبیر کرین ورنہ بصورت امکان اپنے ساتھ لین (۵) جنکو نیابتہً حج کرانا منظور ہو ایک شخص کا خرچ راہ امیر قافلہ کے پاس لاوین یا بذریعہ خط روانہ فرماوین کہ امیر قافلہ ایک مرد متقی و پرہیزگار کو اس کار خیر کے لئے متعین فرماوینگا اور زر مذکور کی رسید امیر قافلہ اپنے دستخط و مہر سے عنایت کرے گا (۶) جو لوگ چندہ دینگے ایک رسید زر اونکو بدستخط یا بمہر امیر قافلہ ملے گی اور ان موئدان دین کا نام دفتر محمدی مین درج ہوگا اور عرفات کے میدان اور دوسرے مقامات متبرکہ مین انکے لئے دعاے خیر ہوویگی اور روضہ مقدس پر حبیب خدا صلی اللہ علیہ وسلم

کے دنکا سلام شوق عرض کیا جاویگا۔ (۷) قافلہ مین نماز پنجگانہ باجماعت ادا ہوگی اور بغیر عذر معقول جو جماعت سے پیچھے
سزاے مجوزہ امیر قافلہ کا مستحق ہوگا۔ اسی طرح اور فرائض دینیہ مین جو سستی کرے (۸) اس قافلہ مین ایک واعظ فصیح البیان رہیگا
ہر روز اوقات مناسبہ مین قرآن وحدیث کا وعظ سنائے اور ایک فقیہ کہ مسائل فقہیہ تعلیم فرماوے اور ایک دو معلم کہ زبان عربی
اس قافلہ کو موافق محاورہ فی زمانہ سکھاوے اور ارکان حج کی تعلیم کرے (۹) یہہ قافلہ جب کہین قیام کریگا سب عورتون
کو نماز تہجد کی تاکید ہوگی کہ آخر شب مین جن بھائیون نے زر چندہ سے تائید کی ہی اونکے لئے دعاے خیر کرین اور سلطان
کی فتح وظفر رب اکبر سے مانگین (۱۰) اس قافلہ مین جو اہل علم آوینگے اونکی توقیر وادب بخوبی ہوگی اور خدمت تعلیم
اونکے معوض کیجاوے گی کہ سفر وحضر مین اہل قافلہ اون سے فیضیاب رہین (۱۱) اس قافلہ مین جو عورتین ہونگی
اونکو بھی قرآن وحدیث اور مسایل فقہ کی تعلیم دی جائیگی۔ (۱۲) یہہ قافلہ مدۃ العمر سلطان روم کی تائید کے لئے جان ومال
خرچ کرنے کو اپنے گھر سے نکلا ہی اور ہر طرح کی تائید جو سلطان ممدوح کے لئے ہو اسکا مستحق سمجھا جاویگا (۱۳) اس قافلہ
اس قافلہ کا روس کی شوکت توڑنا اور اعداے سلطان سے لڑنا ہوگا اور ہجرت ضمناً مقصود ہوگی (۱۴) یہہ قافلہ اسر
ارتباط کو جو ملکہ معظمہ اور سلطان کے درمیان مین ہی مضبوط کریگا اور مدۃ العمر اس گورنمنٹ کا شکر گذار رہیگا کہ جسنے سلا
کے لئے لندن مین چندہ کیا اور ہندوستان کے چندون مین تائید فرمائی (۱۵) یہہ قافلہ اہل اسلام کی خدمت مین عر
کرتا ہی کہ غیر مذہب کے لوگ جب سلطان کی تائید کرین تو افسوس ہی ہم مسلمانون پر کہ جو بجان ومال اس مین شریک نہون (۱۶)
یہہ قافلہ اپنی گورنمنٹ کا شکر گذار رہیگا کہ جنکی عملداری مین ایک مدت اپنے امور مذہبی آزادانہ طور سے ادا کئے اور ہر طرح
آسانی سفر وامن راہ پائی۔ (۱۷) اس قافلہ کے لوگون کو مکہ معظمہ مین جاکر قواعد سلطانی میکہنا ضرور ہوگا۔ (۱۸)
اور جو اپنا صرف راہ ساتھ نلاینگے اونکا شریک قافلہ کرنا اہل قافلہ کی راے پر موقوف ہی۔ الحمد للہ علے ذلک

التماس

تمام خیر خواہان اسلام کے خدمت گرام مین التماس ہی کہ بمنطوق مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا اس قافلہ کی تائید وقوم چندہ وجہز
فرماکر اپنے تین غازیان دین اور ناصران شرع متین مین داخل فرماوین اور مثل حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے اس جیش العسرۃ کی نصرت
فرماکر مَنْ جَهَّزَ جَيْشَ الْعُسْرَةِ فَلَهُ الْجَنَّةُ کی بشارت سے سرفراز ہوجاوین کہ بمنطوق اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِينَ
کے ثواب اوفر پاوینگے اور جو کچھ خرچ کرینگے بمنطوق وَمَا تُنْفِقُوا مِنْ خَيْرٍ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ مخزن غیب سے پورا بدلہ پاوینگے وہو المعین لنصر الدین

الراقم
محمد بدیع الزمان عفی عنہ

بیشک اس راہ مین تائید مالی اور جانی موجب اجر وثواب ہی اور
عین تائید سلطان روم ہی
عبد الکریم عفی عنہ

برای تشویق مجاہدان دین ومہاجران مسلمین در مطبع بحر الاسلام سلاح طبع پوشید

دعوی ہی - اور ہمارے مسلمان جن کو اپنے مذہب سے کچھ
واقفیت نہین ہوتی سوا سکوت کے کچھ جواب دیتے نظر نہین
آتے - اسلئے یہہ فاکسار نہایت واضح لفظون مین جن مین
ہمارے پیغمبر صاحب کا نام ہو سلک تحریر مین لاتا ہی تاکہ جو گمراہ
ہین وے راہ پر آوین اور جو مسلمان ہین وے ایمان کے ساتھ
زیادہ قوت پاوین - حضرت سلیمان اپنی محبوب کے
ملنا چاہتے ہین اور جب نہین مل سکتے تو خدا تعالی کی مناجات
اور اپنی محبوب کی تعریف اسطرح پر کرتے ہین -
میرا دوست نورانی گندم گون ہزارون مین سردار ہی - اوسکا
سر تہرہ کا سا چمکدار ہی - اوسکی زلفین مسلسل مثل کوے
کے کالے ہین اوسکے آنکھین ایسے ہین جیسے کہ پانی کی کنول
پر کبوتر - دودھ مین دہلی ہوئین - نگینہ کے مانند جڑی ہین خاص
ہین - اوسکے رخسارے ایسے ہین کہ جیسے بتی پر خوشبو
دار بیل چھائی ہوئی - اوسکے ہونٹ پھول کے پنکھڑیان
جن سے خوشبو ٹپکتی ہی - اوسکے ہاتھ سونے کی ڈہلی
ہوئی جواہر سے جڑی ہوی - اوسکا پیٹ جیسے ہاتھی
دانت کی تختی جواہر سے جڑی ہوی - اوسکا چہرہ مانند
مہتاب کے روشن اور اسکا گلا نہایت شیرین اور وہ
محمد یعنے تعریف کیا گیا ہی یہہ ہی میرا دوست اور میرا
محبوب اے یروشلم کے بیٹیو (کتاب تسبیحات سلیمان
باب ۵ آیت ۱۰ لغایت ۱۶) یہہ مقام ایسا ہی کہ جس مین
صاف نام حضرت محمد مصطفے صلی اللہ علیہ وسلم کا بتلایا
گیا ہی اور اس مقام پر حضرت سلیمان نے خدا کی تسبیح مین

گیت گایا ہی اور اسکی مناجات کی ہی مگر وہ ضرور کسی ایسے
شخص قابل تعظیم کے آنے کی متوقع ہی اور اسکی بشارت
دیتا ہی اور اوسیکو اپنا محبوب بتلاتا اور اپنے اوس محبوب
کی شاعرانہ تعریف کرتا ہی اور پھر صاف بتاتا ہی کہ وہ
میرا محبوب (محمد) ہی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

بشارت دوم

حضرت اشعیاہ نبی وحی کے رو سے اون لوگون کا ذکر
جو خدا کی سچی پرستش از سر نو قایم کرینگے اسطرح پر کرتے ہین
کہ اور ایک جوڑی سوارون کی دیکھی ایک سوار گدہی کا
اور ایک سوار اونٹ کا اور خوب متوجہ ہوا (اشعیاہ نبی کی
کتاب باب ۲۱ آیت ۷) اس آیت مین حضرت اشعیاہ نبی
نے دو شخصون کی طرف اشارہ کیا ہی جو خدا کے سچی پرستش
از سر نو قایم کرینگے اون مین سے ایک کو گدہی کی سواری
کی نشان سے بتلایا ہی اور اسمین کچھ شبہہ نہین ہی کہ اس سے
حضرت عیسی کیطرف اشارہ ہی کیونکہ جناب ممدوح گدہی
پر سوار ہو کر یروشلم کو جایا کرتے تھے اور بلاشبہہ حضرت
عیسی نے خدا کی سچی پرستش قایم کی اور یہودیون نے جو مکاری
اور دغابازی سے شریعت کی صرف ظاہری احکام کی
ریاکارانہ سے پابندی اختیار کی تھی اور دلی نیکی اور
روحانی پاکیزگی کو بالکل چھوڑ دیا تھا اسکو بتایا اور سچی
پرستش خدا کی قایم کی -
دوسرے شخص کو اونٹ کی سواری کی نشان سے بتلایا
اور اسمین کچھ شبہہ نہین کہ اس سے حضرت محمد رسول اللہ

کی طرف اشارہ ہی جو عرب کی خاص نشانی ہی - بچے سے بوڑھے تک اور عالم سے جاہل تک جس سے چاہو پوچھو اونٹ کا نام لیتے ہی عرب کا اشارہ سمجھا جاویگا اور جب رسول خدا مکے مین داخل ہوے تو اونٹ پر سوار تھے اور بلاشبہ حضرت محمد رسول اللہ نے خدا واحد کی پرستش قایم کی - حضرت عیسیٰ کے بعد جن لوگون نے حضرت عیسی کو خدا کا بیٹا مانا اور تین خدا قایم کر کے ہر تین سے ایک خدا بنایا تھا اور خدائے واحد کی پرستش مین خلل آگیا تھا اسکو مٹایا اور پھر خدا کی پرستش قایم کی اور یون فرمایا یا اھل الکتاب تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا و بینکم ان لا نعبد الا اللہ باقی آیندہ

راقم کرم الٰہی متعلقہ ہشتم جماعت گورنمنٹ سکول گجرات

بقیہ تحریف توراۃ و انجیل

سوم سا انجیل یوحنا کے باب ۱۶ مین جو بشارت جناب رسول خدا کی مذکور ہی اور آیت مُبَشِّرًا بِرَسُوْلٍ یَّاْتِیْ مِنْ بَعْدِی اسْمُهٗ اَحْمَدُ کی مصداق ہی اور از روے آیت سے دلائل کی جو اوس عبارت سے برآمد ہوتے ہین بجز آنحضرت کے اور کوی مصداق اوسکا نہین ہو سکتا اور روح راستی جو اوس عبارت مین مذکور ہوا ہی اوسکا ترجمہ ہی کیونکہ عرف اہل کتاب مین راستی اور راستبازی کو بمعنی نیکوکاری اور نیک صفات کے استعمال کرتے ہین پس روح راستی بمعنی ہر تن نیک صفات کے ہوا اور نیز یہ کہ مصداق

لفظ روح راستی اور روح حق اور روح خدا کا ایک ہی شخص ہے اور کتب سماوی مین اکثر جگہ الفاظ مذکورہ بمعنی پیغمبر اور واعظ اور نیکوکار کے مستعمل ہوے ہین لیکن عیسائی لوگ بلحاظ لفظ روح کے روح القدس کو مصداق اوس بشارت کا گمان کرتے ہین حالانکہ یہ بات حسب مشاء اون صفات کے جو اوس مقام پر شخص مبشر بہ کی نسبت مذکور ہوے ہین روح القدس پر ہرگز صادق نہین آتین کیونکہ صفات انبیا کے ہین نہ روح مجرد کے - چنانچہ یہ بات کتاب ازالۃ الاوہام استفسار صولۃ الغیغم وغیرہ مین تشریحاً ثابت ہو چکی ہے - سب پرانے نسخون مین اسمقام پر فارقلیط کی طرف جو شخص مبشر بہ بیان ہوا ہی ضمائر مذکری واقع تھی لیکن نسخہ ۱۶۶۷ء والے مین محض اس غرض سے کہ مصداق اس بشارت کا روح القدس ہو جاوے ضمائر مذکر کو مونث کر دیا ہی یہ تحریف بھی غرض سے واقع ہوی - چہارم - کتاب اشعیاہ کی باب ۲۱ مین جو بشارت جناب رسول خدا کی حضرت عیسیٰ کی بشارت کے ساتھ مذکور ہوی ہی اسکی عربی نسخہ ۱۶۱۱ء مین یہ عبارت درج تھی اَلنُّبُوَّةُ فِی الْعَرَبِ وَبَنِیْ قَیْدَارَ یعنے عرب مین قیدار کی اولاد مین پیغمبری ہوگی - قیدار حضرت اسمعیل کے بیٹے کا نام ہی جو آنحضرت کا دادا تھا - اور یہ عبارت آنحضرت کی پیغمبری پر نص صریح ہی - لیکن ترجمہ فارسی اور اردو مین لفظ بنی قیدار کو حذف کر دیا گیا ہی اور دیگر بہت سے اختلاف و اسطے

تحریف اس بشارت کے کئی ہین یہان تگ کہ پرانے نسخے
اور اب کے نسخے بالکل نہین ملتے - پنجم) کتاب پیدایش کے
باب ۱۶ مین جو بشارت حضرت اسماعیل کی ہی پرانے نسخہ
عربیہ سے مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب نے عبارت اسکی اسطرح
نقل کی ہی - يَكُونُ مِن وَلَدِهَا مَن يَدُهُ فَوقَ
الجَمِيعِ وَيَدُ الجَمِيعِ مَبسُوطَةٌ إِلَيهِ بِالخُشُوعِ
اور جب یہ عبارت نبوت آنحضرت پر نص صریح تھی اسلئے
نسخہ شیعہ مین اسکو اسطرح بدلا دیا يَدُهُ فِي الكُلِّ
وَيَدُ الكُلِّ فِيهِ ہرچند اس تغیر نے مضمون ظاہری کو
بگاڑ دیا ہی لیکن تاہم مطلب کے ساتھ مناسبت رکھتا ہی کیونکہ
ہونا ہاتھ سب کا اوس مین اور ہاتھ اوسکا سب مین اسبات
پر دلالت کرتا ہی کہ وہ سب کے پیشوا ہونگے - اب کے ترجمون
مین دیکھنا چاہئے کہ اوس عبارت مین کیسا تحریف کو کام
فرمایا ہی کہ اوسکا ہاتھ سب کے اور سب کے ہاتھ اوسکے برخلاف
ہونگے انتہی دیکھو اس جگہ بھی غرض سے تحریف
واقع ہوئی ہی - لیکن خدا کے فضل سے جب یہہ مقام مقام
بشارت اور صفت کا ہی سو ہر عقلمند جانتا ہی کہ صحیح وہی ہی
جو صفت پر دلالت کرتا ہی نہ وجوہ برے پر دال ہے -
کیونکہ وقت تسلی اور بشارت دینی ہاجرہ والدہ اسمعیل
کی بڑی صفت کا ذکر محض بے معنی ہے - باقی آیندہ

راقم آنہکا دست بستہ غلام
کرم الٰہی ہشتم جماعت گورنمنٹ سکول گجرات پنجاب

بقیہ صداقت قرانی از کتب ربانی

دقعہ - **قولہ** اس سے یہہ بات ثابت ہی کہ یحیی اور
عیسی مسیح کے وقتمین یہودیون کی کتاب آسمانی اصلی اور
بے تحریف و تصحیف موجود تھے (فصل ۲ شہادات قرانی)
کہتا ہون مین یہودیون کی کتاب آسمانی کے تو یہہ صفات
اسلام نے بتائی تھین کہ) کتبنا لہ فی الالواح من کل
شیء موعظۃ وتفصیلا لکل شیء ترجمہ اور لکھدیا
ہمنے موسی کو لوحون مین ہر چیز سے نصیحت اور تفصیل واسطے
ہر چیز کی چنانچہ وہ لوحین جنت کے بیری کی تھین یا زبرجد یا زمرد
کی تھین سات یا دس (جلالین) اور معالم مین ہی کہ طول
ہر لوح کا بارہ گز تھا اور حدیث مین ہی کہ توراۃ کو خدا نے
اپنے ہاتھ سے لکھا تھا اور ابن جریج کے قول پر اسکو جبرئیل
نے بقلم قدرت لکھا تھا اور سیاہی نہر نور سے لیگئی تھی
اور ربیع ابن انس کے قول پر وہ ستر دفتر تھے ایک ایک
ستر ایک پارہ یعنے دفتر اوسکا ایک سال مین تلاوت
ہو سکتا تھا اوسکے تمام و کمال قرات بجز موسی اور یوشع
اور عزرا اور عیسی ان چار پیغمبرون کے اور کوئی نکر سکا تھا
دیکھو معالم اور حسینی پس اصلی اور بے تحریف تو وہی توراۃ
تھی نہ پانچون کتب مولفہ جناب موسی چنانچہ وہ جب سے
صندوق شہادت یعنے تابوت سکینہ بت پرستون کے
یہان سے واپس آیا ہی تبھی سے غایب ہی بعد واپسی صندوق
مین بجز لوحین کے یعنے صرف دو تختی کے اور کچھ نہین ملا
لہذا یحیی اور عیسی کے وقت مین بھی محرف ہی موجود تھے اسلئے

اور اس شبہ کا جواب اون پیغمبرون نے عبارت محرف
اور اصلی مین تمیز کیون نہ کردی وہی ہی جو حضرت عیسی کے
تمیز نکر دینے کا جواب بہ نسبت توراۃ سامری کے ہی
حالانکہ وہ مقام اصلاح اور تمیز کا مقتضی بھی تھا اس سے
صاف ہویدا ہی کہ انبیاء و حق تعالی کی عادت کتاب محرف
کی اصلاح اور دفع تحریف و نشاندہی مقامات محرفہ پر
جاری نہین رہی ہے اور یہی وجہ پیغمبر اسلام کے طرف
سے بھی مظنون بلکہ اقرب بہ یقین ہی ہان البتہ اسکے
بے اعتبار یکو اجمالاً اور اشارۃ واضح کر دینا سو یہہ تو قرآن
شریف ہی جگہہ جگہہ عمل مین لایا ہی کیونکہ آگے چلکر لکھا ہی کہ
القی الالواح یعنے موسی نے مارے غصہ کے الواح ہاتھہ
سے ڈال دی اور پھر لکھا ہی کہ لما سکت عن موسی
الغضب اخذ الالواح یعنے جب چپکا ہوا) یعنے
فرو ہوا) موسی سے غصہ لین و تختیان اس طرز کلام سے
ظاہر ہی کہ وہی تختیان جو حال کی توراۃ مین لکھا ہی کہ تختیان
جو دہو گئین تھین چنانچہ خدا نے دوسرے لکھہ دین تھین دیکھو
اوسکو کیسا جھوٹھلایا اور توراۃ محرف کے لکھنے کی پروا
صاف عمداً مخالفت کے اور ایسا ہی انجیل کا جا بجا عمداً
ہی دیکھو صاف لکھا ہی کہ نبیون کی معرفت کہا گیا تھا کہ
وہ ناصری کہلاوے گا حالانکہ توراۃ مستعمل مین اوسکا پتہ
نہین پس یہہ کہکر اوسکو ناقص اور ناتمام ٹھہرایا ہی۔

باقی آئندہ

جواب الجواب از جانب شاہ شیر علی صاحب
واعظ الہ باد - بنام بابو ہرپرشاد صاحب

مہربان و قدردان من جناب منشی ہرپرشاد صاحب: علیکم
بعد سلام نیاز آنکہ آپ کا عنایت نامہ آیا اور اسکے مضمون
سے مین مطلع ہوا - میرے دونون سوالون کے جواب مین
جو کچھہ آپنے تحریر فرمایا اوس سے مین ممنون ہوا جناب من
میرا پہلا سوال یہہ تھا کہ حضرت عیسی کی نبوت
قرآن کے سوا اور بھی کسی دلیل سے جو ہر قوم کے لئے حجت
کرے ثابت ہو سکتی ہی یا نہین اور دوسرا سوال
یہہ تھا کہ شیطان نجات پا سکتا ہی یا نہین۔
آپنے دونون سوالون کے جواب مین یہہ ارشاد فرمایا کہ ایسے
سوالون سے کچھہ فائدہ نہین - کیونکہ کوئیلون کی دلالی مین ہاتھہ
اور منہہ دونون کالے ہوتے ہین - یہان تک تو آپ نے
دونون سوالون کا جواب عام اور مجمل دیا پھر آپنے پہلے
سوال کا خاص جواب یہہ دیا کہ اس مین یعنے حضرت
عیسی کی نبوت مین گفتگو کرنے کی کیا ضرورت ہی! اوسکے
تو تمام اسلام اور سارے عیسائی لوگ قایل ہین مین نے کبھی
نہین سنا کہ کوئی ایسے محمدی بھی دنیا مین ہین جنکو مسیح کے
نبی ہونے مین بھی شک ہو اگر کسیکو ہو بھی تو بطریق محمدی
مذہب کے بھی اوسکو کافر کہنا چاہئے اگر آپ اس زمرہ مین
قایم ہون تو جواب دینے مین کچھہ تامل نہین ہے اور دوسرے
سوال کا خاص جواب آپنے یہہ دیا کہ شیطان کے نجات
پانے اور نہ پانے پر ہماری اور آپ کی نجات منحصر نہین ہے

اہل

لہذا اوسکے تحقیقات کی حاجت نہین ہی - اور پھر بکمال عنایت
آپنے مجھے یہہ ارشاد کیا کہ اس غرض کو پیش نظر رکھو کہ جس سے
تمھاری نجات ہو - اور پھر آپنے یہہ بھی فرمایا کہ ایسے سوال کرو
کہ جسکے غور و تامل مین مجکو اور آپ کو کچہ فائدہ ہو **تم کلامکم**
ملخصًا اب بندہ کی عرض یہہ ہی کہ آپ خوب جانتے ہین
کہ ہم لوگ اعنی عیسی علیہ السلام کی نبوت کے قائل ہین جنہون
نے نبوت و رسالت کا اظہار - اور عبودیت کا اقرار اور
الوہیت و ابنیت کا انکار کیا اور خدا کی توحید کی تعلیم اور
حضرت خاتم الانبیا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے
مبعوث ہونے کی خبر دی اور قتل و صلیب سے بچ گئے اور انہین
علیہ السلام کا ذکر ہمارے قرآن شریف مین ہی اور بلا شک ہم
ان عیسی علیہ السلام کے منکر کو کافر سمجھتے ہین اور مین نے اثبات
نبوت کی دلیل اس نظر سے نہین طلب کی تھی کہ مسلمانون کو
اونکی نبوت مین شک ہی کیونکہ اگر میرا مطلب یہہ ہوتا تو مین
یون سوال کرتا کہ قرآن اور حدیث سے اونکی نبوت ثابت کیجئے
بلکہ میرا مطلب یہہ تھا کہ چونکہ آپ اپنے کو عیسائی کہتے ہین لہذا اللہ
سعادتمندی یہہ ہی کہ قرآن کے علاوہ اپنے خاص دلائل
سے ثابت کیجئے - اور آپ کو یہہ بھی معلوم ہی کہ بندہ بازار
مین منادی کرتا ہی سو بعض اوقات ایسا اتفاق ہوتا ہی
کہ منکران قرآن حضرت عیسی کا ذکر سنکے مجھسے یہہ سوال
کرتے ہین کہ قرآن کے سوا اور کسی دلیل سے اونکی نبوت ثابت
ثابت کرو تاکہ غیر قومون کے لئے بھی مفید ہو - اور چونکہ ہم
مسلمانون کے پاس اونکی نبوت کے اثبات کے واسطے
قرآن مجید کے سوا اور کوئی دلیل نہین ہی لہذا مین نے بطور تحقیق
نہ بطریق بحث آپسے دریافت کیا تھا کہ اگر قرآن کے علاوہ
آپکے پاس کوئی ایسی دلیل ہو جو ہر قوم کو کفایت کرے تو بیان
فرمائے سو معلوم نہین کہ آپنے میرے اس سوال کو کس بات
پر حمل کرکے یہہ جواب دیا کہ ایسے سوالون سے کچہ فائدہ نہین
ہی بلکہ اسکے تحقیقات اوس قبیل سے ہی کہ کوئیلون کی دلالے
سے ہاتھ اور منہہ دونون کالے ہوتے ہین - جناب من اب
اس مقام مین بندہ کے چند التماس ہین - باقی آئندہ

اشتہار واجب الاظہار

بغرض فراہمی چندہ برای مجروحان و بیوگان فوج روم

مسلمانو! تمکو معلوم ہو کہ روس نے سلطنت روم پر جو کہ معظم
و مدینہ منورہ اور نجف اشرف اور کربلای معلی و بغداد شریف
کے خادم اور تمام اسلامی سلطنتون کے سرتاج ہی بیوجہ و بی
سبب چڑہائی کی ہی اور یہہ چاہتا ہی کہ مسلمانون کی قدیم و
متبرک سلطنت کو نیست و نابود کرے اور سلطنت روم طرح
طرح کی مخمصون کی سبب سے جو عرصہ دراز سے روس کی لاگ
کی باعث اوسکے لاحق حال ہو رہی ہین روپیہ کیطرف سے
نہایت تنگ ہی چنانچہ سپاہ کو تنخواہ بھی تقسیم نہین ہوئی
لیکن وہ پھر بھی دین کے واسطے بھوکے پیاسے لڑ رہے ہین
اور اپنی قوم کی عزت کے لئے جانین قربان کر رہے ہین اور
سلطنت بوجہ کمی روپیہ مقتول سپاہیون کی راندون اور
یتیم بچون کی پرورش اور مجروح سپاہیون کا قرار واقعی

بندوبست نہین کرسکتی - اسلئے رحمدل انسانون پر واجب گیا
کہ اون کی امداد کے لئے روم کو چندہ بھیجین - چنانچہ علاوہ بہت سے
اسلامی سلطنتون اور ممالک کے صاحبان انگریزنے کتنے لاکھ
روپیہ جمع کرکے انگلستان سے روم کو بھیجا ہی اور ہندوستان
سے بھی کتنے لاکھ روپیہ چندہ ہوکر روانہ گیا گیا ہی اور چونکہ ہنوز
روپیہ کی ضرورت ہی کیونکہ روس کی بیشمار فوج سے راتدن
مقابلہ رہتا ہی اور دیکھا چاہئے کہ یہہ بلا مسلمانون کے سر سے
کب ٹلتی ہی اسلئے نہایت سرگرمی سے جابجا چندہ جمع ہوتا
ہی اور دیندار لوگ ہر جگہہ بڑے جوش سے اسکام کو کررہے
ہین - اب گجرات مین بھی ایک کمیٹی اسی غرض کے لئے مقرر
کی گئی ہی جسمین ہندو و مسلمان لوگ اغلباً بہت کچھہ دینگے
اسواسطے یہہ اشتہار واسطے غیرت دلانے لوگون کے دیا
جاتا ہی کہ اسکو دیکھکر اور لوگ بھی اپنے اپنے شہرون مین
ایسا ہی کرین - بھائی مسلمانون تم خیال نہین کرتے کہ اگر
خدانخواستہ روس روم پر فتح پاجائیگا تو کہان یہہ مکہ معظمہ و
مدینہ منورہ - کچھہ تو دل مین سوچو اور غور کرو اور چندہ فراہم
کرنے مین حتی المقدور کوشش کرو - حق تعالی تم کو اسکا
بڑا اجر دیگا - راقم کرم الہی گجرات پنجاب

ریاست کوٹلہ مالیر از ملک پنجاب

عالیجناب نواب محمد ابراہیم علیخان صاحب بہادر والی ریاست
نے مبلغ پچیس ہزار روپیہ یتیمان و مجروحان و بیوگان روم کے
لئے روانہ فرمایا ہی - قادر مطلق سے نیاز ایسے عالی ہمت جوان
صالح رئیس اعظم کی عمر و دولت و اقبال مین یونہی فیوضات متواتر عطا

عطا فرماوے اور اس کا خیر کا دارین مین اجر بخشے اور دوسرے
رئیسان کو ایسے نیک کام کیطرف متوجہ کرے - اور حاجی حکیم
محمد فریدالدین صاحب کی کوشش سے شہر دھلا مین بھی چندہ
ہورہا ہی جو بعد حصول مشرح درج ہوگا خداوند کریم سب کو ایسی
ہمت عطا فرماوے - آمین ثم آمین -

وھو ھذا

مدت سے اور شہرون مین چندہ جمع ہوتے دیکھکر مجھے
بہت افسوس آتا تھا کہ ہاے ہمارا شہر گجرات کیا ہی بدنصیب ہے
کہ اس مین چندہ جمع نہین ہوا مگر الحمد للہ کہ میرا افسوس مبدل
خوشی ہوگیا - یعنے گجرات مین گذشتہ یک شنبہ کو ایک مختصر جلسہ
ترکون کی امداد کے واسطے ہوا اور تجویز ہوی کہ اجون کو
فراہمی چندہ کے واسطے جلسہ عام کیا جاوے اس جلسہ مین غالباً دیگر
کمشنر گجرات بھی شامل ہونگے - تجاویز بڑے جوش سے پاس
ہوئین اور جو پندرہ سولہ آدمی موجود تھی اونہون نے اوٹھتے ہوے
چندہ لکھا - چندہ لحاظ تعداد و روپیہ کی لحاظ سے تو بہت کم ہے
مگر آدمیون کے شمار کرنے سے اسکا معقول اور وافر ہونا
بخوبی ظاہر ہے - امید ہی کہ گجرات کے چھوٹے سے ضلع سے
چار ہزار روپیہ سے کم جمع نہ ہوگا - ہم اطلاع عام کے واسطے
فہرست چندہ نقل کرتے ہین -

خان بہادر منشی غلام نبی خان صاحب	جوڈیشل اسسٹنٹ
چوہری میر باز خان صاحب	رئیس و ذیلدار
شیخ غلام حسین صاحب	سوداگر گجرات
میر غلام حسین	پرسیدنٹ ضلع

چودہری علم دین صہ — گلاب رائے تحصیلدار گجرات وعہ

بابو دیو پدیال وعہ — سردار عجب سنگھ وعہ

چودہری شرف وعہ — اللہ بخش ممبر کمیٹی گجرات وعہ

امام شاہ سائین عہ — امام دین سررشتہ دار وعہ

منشی جولاہائی عہ — مولوی عبداللہ معلم چوہریان عہ

حافظ جان محمد عہ — سید نادر علی شاہ عہ

جناب شیخ محمد بخش صاحب محرر کمیٹی صہ

خواجہ شمس الدین صاحب عہ — منشی ساون سنگھ صہ

شیخ محمد بخش رئیس گجرات صہ — میر انجل صاحب للہ

گجرات کے ہندوؤں نے جس مہربانی سے اس کام مین شرکت کی ہی ہوسکا ہر ایک مسلمان پر شکریہ واجب آتا ہی۔ کہین کہین ایک آدھا ہندوؤں نے چندہ دیا لیکن اس جلسہ مین چار سو ہندو تھے جنہون نے برضا و رغبت چندہ لکھا۔ خیال کیا گیا ہی کہ باقی ہندو بھی انکی تقلید کرینگے۔ ملکی معاملات مین ہندو مسلمانون کی یکدلی و یکرائے ہونیکی بڑی ضرورت ہی لیکن اتحاد پیدا نہین ہوسکتا۔ تاوقتیکہ وہ ایک دوسرے کے قومی کامون مین شریک ہون کہ گویا وہ اونکا کام ہی ہم خیال کرتے ہین کہ گجرات کے فیاض ہندوؤں نے اسطرح چندہ دیا ہی کہ گویا وہ خاص اونکی قوم و برادری کا چندہ تھا۔ اور اس عملدرآمد سے اونہون نے مسلمانون کو ایسا ممنون کیا ہی کہ وہ ہمیشہ اونکی شکر گذار رہینگے۔ ہم امید کرتے ہین کہ مسلمان بھی ہندوؤن کے کام مین ہمیشہ اسیطرح شامل ہونگے۔

قسم کرم الٰہی — گجرات پنجاب

جشنہ

شاہان روس کا انجام

سزای تست طپیدن بخاک و خون صد باب ؎ نہ گفتمت پے آن ترک کہ جلاد مرد

امریکہ کے اک اخبار کی کاغذ مین شاہان روس کے انجام کی اک قابل ذکر تاریخ لکھی گئی ہی اوسکے مطالعہ سے ناظرین کو معلوم ہوگا کہ شاہان روس کے ظلم و تعدی کا عوض خدای قہار نے کسیطرح لیا یہان ہم بھی وہ مضمون درج کرتے ہین۔ فی زمانہ شاہان روس کے انجام کا ذکر کرنا اور یہ کہنا کہ عام لوگون کا کیا خیال ہی بیشک دلچسپ ہوگا جاننا چاہئے کہ ابتدا مین روس کے حاکم ذیوک کہلاتے تھے چنانچہ پہلا ذیوک بورک (۸۶۲) کے زمانہ سے جارج یکم (۱۱۰۵) تک جنہون نے سکو کی تعمیر کی تھی سترہ ذیوک گذرے۔ انکے بعد خاندان رومانوف مین سولہ ذیوک روس کے حاکم رہے جنہون نے اپنا لقب ذیوک اعظم قرار دیا تھا اونکے بعد ۹ حاکم گذرے جنکا لقب ذیوک اعظم ماسکو تھا ۱۷۱۵ء سے لقب زار شروع ہوا جن بادشاہون نے یہ لقب اختیار کیا انہون نے اپنی ملک کی وسعت کے عام اس سے کہ قیمت یا فتوحات سے موجب بڑا دیا چنانچہ آجکل مملکت روس دنیا کی مملکتون مین اک وسیع مملکت قرار دیگئی ہی۔ شاہان روس کے حق مین یہ لقب جسطرح فال نیک تھا اوسیطرح بد بھی اوسکے ساتھ تھی چنانچہ فیودر زار اول کو زہر دیا گیا جس سے وہ ہلاک ہوگیا۔ بلدس اک دوسرے زار نے خود زہر کھا کر خودکشی کی۔ ایوان چہارم جو خاندان رومانوف کا زار تھا اوسکو لوگون نے تخت سے اوتار دیا۔ پیٹر دوم بھی معزول ہوکر مارا گیا۔ پال یکم کو لوگون نے اسکے بستر پر گلا گھونٹ کر مار ڈالا۔ الگزاندر یکم کی موت زہر دینے سے واقع ہوی۔ اس کم نصیب زار کو اس قسم کا زہر دیا گیا جس کے صدمے مین مدتون وہ رنج کھینچتا رہا اور آخر کو جان دی۔ نکلاس اول کو بھی زہر کھلایا گیا اور تین ہفتہ تک اسکی لاش پڑی رہی بعد کو شہرت ہوی کہ زار مرا۔ نکلاس نے شہنشاہ سکندر کے بھائی کونسٹنٹین کے صدمے سے واقع ہوی جو اوسکو کہیا اور

در مطبع بحر الاسلام واقع معسکر بکلور

صورۃ الاشتہار لدعوۃ الہجرۃ الی الحرمین الشریفین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ محمد والہ واصحابہ من الانصار والمہاجرین

اما بعد تمام دینداروں کو بشارت ہی کہ اندنون عرب کے ملک مین جہاد قایم ہی اور ہر طرف سے مجاہدین و مہاجرین اپنے گھر بار چھوڑکر للہ محبت الہی مین سرشار ہوکر ملک عرب مین جمع ہوتے جاتے ہین مگر افسوس ہی کہ ہمارے ہندوستان کے اہل اسلام اس نعمت عظمیٰ کی تحصیل سے غافل ہین لہذا چند آیات اور احادیث کہ جسمین فضائل ہجرت مذکور ہین اسمقام مین مع ترجمہ مسطور ہین تاکہ جو بھای رضاے الہی کا شوق رکھتے ہین اسکے حصول مین سرگرم و آمادہ ہون اگرچہ مکہ معظمہ حضرت ہاجرہ اور حضرت اسمٰعیل علیہما السلام کے وقت سی مہجر انبیا رہا ہی مگر اسوقت مین ایک لطف تازہ اور دولت بی اندازہ ہی کہ تاییدسلطان روم کی نیت کی جاوے تاکہ سفر ہجرت اور جہاد دونون کا اجر و ثواب ہاتھ آوے سبحان اللہ ہمارے سب دیندار بھائیون کو اس سے بہتر وقت کب ملیگا **فضیلت ہجرت از قرآن عظیم الشان** اِنَّ الَّذِیْنَ تَوَفّٰہُمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ ظَالِمِیْٓ اَنْفُسِہِمْ قَالُوْا فِیْمَ کُنْتُمْ قَالُوْا کُنَّا مُسْتَضْعَفِیْنَ فِی الْاَرْضِ قَالُوْٓا اَلَمْ تَکُنْ اَرْضُ اللّٰہِ وَاسِعَۃً فَتُہَاجِرُوْا فِیْہَا ط فَاُولٰٓئِکَ مَاْوٰہُمْ جَہَنَّمُ وَسَآءَتْ مَصِیْرًا یعنے اللہ تعالی سورہ نسا مین فرماتا ہی کہ جن لوگون کی جان کھنچتی ہین فرشتے اسحال مین کہ وے برا کر رہے ہین اپنا یعنے کافرون کے ملک مین رہتے ہین کہتے ہین فرشتے تم کس دین مین تھے یعنے مشرکون مین یا مسلمانون مین وے کہتے ہین ہم مغلوب تھے اس ملک مین کہتے ہین کیا خدا کی کشادہ کہ ہجرت کرجاؤ تم وہان سو ایسون کا ٹھکانا ہی دوزخ اور بہت بری جگہ پہنچے **ف** اس آیت مین اللہ تعالی کا فرون کے ملک مین رہنے والون کو دوزخ سے ڈراتا ہی اور پوچھنا ملئکہ کا نہایت زجر و توبیخ سے ہی معاذ اللہ من ذلک وَمَنْ یُّہَاجِرْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ یَجِدْ فِی الْاَرْضِ مُرٰغَمًا کَثِیْرًا وَّسَعَۃً وَمَنْ یَّخْرُجْ مِنْ بَیْتِہٖ مُہَاجِرًا اِلَی اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ ثُمَّ یُدْرِکْہُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُہٗ عَلَی اللّٰہِ وَکَانَ اللّٰہُ غَفُوْرًا رَّحِیْمًا یعنے اللہ تعالی سورہ نسا مین فرماتا ہی کہ جو کوئی وطن چھوڑے اللہ کی راہ مین پاوے اوسکے عوض مین جگہ بہت اور کشایش یعنے روزی کی اور جو کوئی نکلے اپنے گھر سے وطن چھوڑکر اللہ اور اسکے رسول کی طرف پھر پکڑے اسکو موت سو ٹھہر چکا ثواب اوسکا اللہ پر اور اللہ بخشنے والا ہی مہربان **ف** اس آیت مین اللہ تعالے وعدہ فرماتا ہی کہ مہاجر کو روزی کی فراغت اور مکان کی راحت بخوبی حاصل ہوگی بندون کو چاہیے کہ زاد راہ کی کچھ فکر نکرین کہ اللہ تعالی رزاق ہی اور راہ مین اگر موت آجاوے جب بھی مہاجرین کا ثواب ملیگا الحمد للہ علی ذلک فَالَّذِیْنَ ہَاجَرُوْا وَاُخْرِجُوْا مِنْ دِیَارِہِمْ وَاُوْذُوْا فِیْ سَبِیْلِیْ وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُکَفِّرَنَّ عَنْہُمْ سَیِّاٰتِہِمْ وَلَاُدْخِلَنَّہُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا الْاَنْہٰرُ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ عِنْدَہٗ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ یعنے اللہ تعالی سورہ آل عمران کا خاتمہ مین فرماتا ہی پھر جو لوگ اپنے وطن سے چھوٹے اور نکالے گئے اپنے گھرون سے اور ستائے گئے میری راہ مین یعنے سفر کی مصیبتون اور بلاؤن کو گوارا کیا اور لڑے اور مارے گئے مین اوتاروں گا اون سے اونکی برائیان اور داخل کرونگا باغون مین جنکے نیچے بہتی ہین نہرین